Instructions

1. Give numbering to headings.

2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.

3. Do not use table for comparison and contrast questions.

4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.

5. Start new question from fresh page.

6. Give around 15 headings for 20 marks question.

7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.

8. Add Quran/Hadees references wherever possible.

9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.

10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

11. Change colour scheme for references to give them more visibility.

12. Manage time.

13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.

14. Avoid writing wrong references.

15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

26

اسلام کو خواتین کے حقوق کو یقینی بنانے والا پہلا مذہب قرار دیا جاسکتا ہے۔

تعارف: اسلام بطور حقوق نسواں کو یقینی بنانے والا پہلا مذہب

اسلام سے پہلے والے مذہبوں اور مختلف قدیم تہذیبوں میں عورتوں کے ساتھ ناروا سلوک روا رکھا جاتا تھا لیکن اسلام کی آمد کے بعد عورتوں کو حقوق ملے ان کے حقوق کو کھول کر بیان کیا گیا اور ان کی بھی تائید کی گئی۔ اسی طرح اسلام نے عورتوں کو حقوق سے روشناس کروایا وہ تعلیمی حقوق، وراثت کا حق، نکاح اور ازدواجی حقوق، معاشرتی اور اقتصادی خودمختاری شامل ہیں۔ اسلام نے عورت کو خواہ وہ کسی بھی رشتے میں ہو بیٹی ہو، بیوی ہو یا ماں اس کے حقوق متعین کیے ہیں اس طرح سے اسلام کو عورتوں کے حقوق کو یقینی بنانے والا پہلا مذہب قرار دیا جاسکتا ہے۔

مولانا مودودی اپنی کتاب "حقوق الزوجین" میں فرماتے ہیں کہ اسلامی معاشرت میں خواتین کو وراثت میں اور تعلیم جیسے حقوق فراہم کرنا جو اس بات کا ثبوت کہ اسلام نے عورتوں کے حقوق کو یقینی بنایا۔

2۔ اسلام سے پہلے عورتوں کے ساتھ مختلف مذاہب اور تہذیبوں میں کیسا سلوک کیا جاتا تھا۔ ایک تاریخی تجزیہ

اسلام سے پہلے کی تہذیبیں اور عورت کے ساتھ سلوک

- عرب میں جاہلیت کا دور اور عورت کے ساتھ سلوک
- روم اور یونان کی تہذیبیں اور عورت کے بارے میں سوچ
- ہندومت تہذیب اور عورت کے ساتھ سلوک
- مصر اور فارس میں عورت کا مقام

1۔ ہندو تہذیب میں عورتوں کے ساتھ ناروا سلوک کیا جاتا تھا

قدیم ہندوؤں کی تہذیب میں عورتوں کے ساتھ ناروا سلوک کیا جاتا تھا۔ بیوہ عورتوں کے لیے ستی کی رسم تھی۔ جس میں بیوہ کو زندہ جلا دیا جاتا تھا۔

ستی کی رسم قدیم ہندو تہذیب میں عام تھی۔ جس میں بیوہ عورت

کو زندہ جلا دیا جاتا تھا۔

2- عرب میں جاہلیت کا دور اور عورتوں کی حیثیت

عرب کے جاہلی معاشرے میں خواتین کی حیثیت انتہائی پست تھی بڑکیوں کو بوجھ سمجھ کر زندہ دفن دیا جاتا تھا۔ زندہ در گور کر دیا جاتا تھا۔ ان کو وراثت میں حصہ نہیں دیا جاتا تھا اور ملکیت کی طرح خرید اور فروخت کیا جاتا تھا۔

حضرت وحیہ کلبی جیسے لوگ نے اسلام لانے سے قبل ستر کے قریب کمروں کی بیٹیوں کو زندہ دفن کیا تھا اور بہاں تک کے اپنی بیٹی کو بھی

3- روم اور یونان کی تہذیبیں اور عورت کی حیثیت

روم اور یونان کی تہذیبوں میں بھی عورت کی حیثیت کمتر اور محدود تھی۔ یونان میں عورتوں کو مردوں کا غلام سمجھا جاتا تھا اور انہیں کوئی سیاسی اور معاشرتی حق حاصل نہ تھا۔ جیسے کہ یونانی فلسفی ارسطو نے کہا تھا

"عورت ناقص مرد ہے"

د۔ اسلام خواتین کے حقوق کو یقینی بنانے والا پہلا مذہب

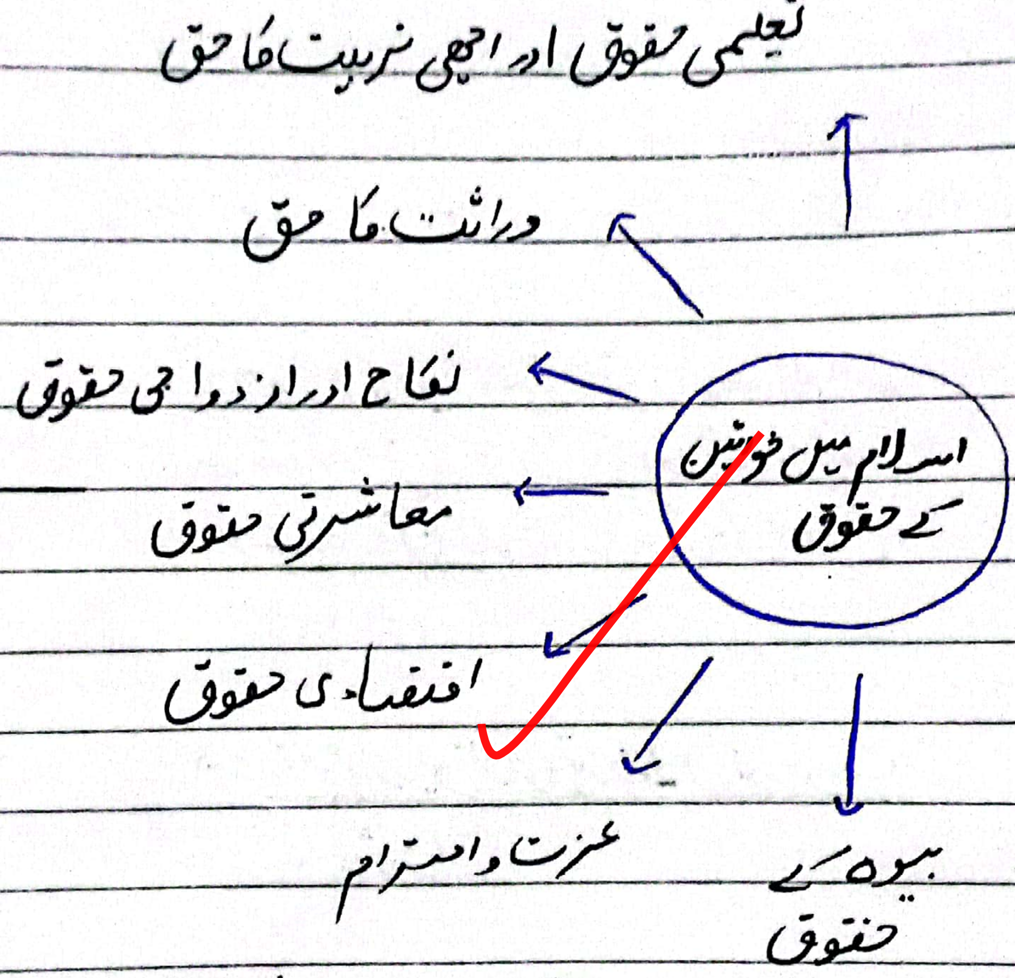

۱۔ تعلیم و تربیت کا حق

اسلام میں عورتوں کا تعلیم و تربیت کا حق بہت واضح ہے۔ جس طرح مردوں پر تعلیم حاصل کرنا فرض ہے عورتوں پر بھی تعلیم حاصل کرنا فرض قرار دیا گیا ہے۔ اسی طرح تربیت کا حق بھی لازمی ہے جس کا اثر بہت زیادہ ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت
پر فرض ہے"

اسی طرح ایک اور جگہ پر ارشاد فرمایا

"جس نے دو بیٹیوں کی اچھی پرورش
کی قیامت کے دن وہ میرے ساتھ ہوگا"
(ترمذی)

iii- **وراثت کا حق پہلی مرتبہ اسلام نے
عورت کو دیا**

اسی طرح اسلام نے پہلی مرتبہ
عورت کو وراثت کا حق دیا چاہے وہ بیٹی ہے یا بیوی۔
اسلام نے یہ واضح کیا کہ عورت کا بھی وراثت میں
حق ہے۔ اسلام سے قبل عورتوں کو یہ حق حاصل نہ تھا۔

"اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے
میں حکم دیتا ہے کہ ایک لڑکے کا
حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے"
(سورہ النساء)

iiii- **نکاح اور ازدواجی کا پہلی مرتبہ اسلام
نے تعین کیا**

Day: Date:

ازدواجی حقوق دیے۔ جن میں نکاح کے وقت رضامندی اور مہر کا حق اور شوہر سے حسن سلوک شامل ہے۔

"وہ نکاح درست نہیں جس میں عورت کی رضامندی شامل نہ ہو۔"

صحیح بخاری

۳۔ اسلام نے خواتین کو مالی حقوق دیے جو اس سے قبل نہیں ملتے جیسے کہ مہر اور اپنی کمائی پر مکمل اختیار

اسلام نے عورتوں کو معاشی حقوق دیے جیسے کہ اسکے حق مہر لوٹا دیا۔ اس کے ساتھ ساتھ عورت کو اپنی مرضی کا ستعمہ اختیار مرنے کا مکمل اختیار دیا ہے۔ اس میں کوئی زور زبردستی شامل نہیں ہے۔ اسی طرح سورۃ النساء میں ہے:

"اور جو کچھ تمہاری بیویوں کو مہر میں دیا تو اس میں سے کچھ واپس نہ لو"

(سورہ النساء)

۴۔ اسلام نے عورت کو عزت و احترام کا مقام دیا

Date:

Day:

اسلام نے خواتین کو عزت و احترام کا مقام دیا اور اس کے ساتھ حسن سلوک کرنے والے کو بہترین قرار دیا اور ان پر علم و دنیاوی کوششوں سے منع فرمایا ہے۔ اس کا حوالہ حدیث میں یوں ملتا ہے۔

"تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ بہترین سلوک کرے"

(ترمذی)

اسی طرح امام غزالی اپنی کتاب احیاء العلوم میں لکھتے ہیں کہ

"اسلام نے خواتین کو خاندان میں ایک مرکزی حیثیت دی ہے اور ان کی عزت و حقوق کو اسلامی اصولوں میں لازمی قرار دیا ہے"

۷: اسلام نے ماں کے قدموں تلے جنت رکھ دیا

اسلام وہ مذہب ہے جس نے عورت کو ہر روپ میں عزت بخشی ہے۔ کیونکہ وہ چاہے عورت بیوی ہو، ماں ہو یا بہن اس کے حقوق متعین کیے ہیں۔ اس کے مطابق عورت اگر ماں ہے تو اس کا مقام بہت بلند ہے۔ جیسا کہ جب ایک صحابی نے حضور ﷺ سے پوچھا

مجھ پر سب سے بڑا حق کس کا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

"تین بار پوچھنے پر فرمایا
تیری ماں، تیری ماں، تیری
ماں اور چوتھی مرتبہ فرمایا
کہ تیرے باپ کا"

4۔ خلاصہ بحث

اسلام وہ پہلا مذہب ہے جس نے عورتوں کو حقوق دیے اس سے پہلے عورتوں کے ساتھ جو سلوک روا رکھا جاتا تھا وہ غیر انسانی تھا۔ عرب میں بیٹی کو زندہ جلا دیا جاتا تھا، یونان اور روم میں اس کی حیثیت کمتر تھی اور ہندو مذہب میں ستی کا رواج تھا یعنی بیوہ کو زندہ جلا دینا۔ اس لحاظ سے اسلام ہی وہ مذہب ہے جس نے آکر عورت کو عزت و تکریم بخشی اور اسے ہر طرح کے حقوق دیے خواہ وہ تعلیمی ہوں، معاشرتی، معاشی اور ازدواجی وغیرہ۔ عورت کے بغیر معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا ہے جیسا کہ علامہ اقبال فرماتے ہیں کہ

وجودِ زن سے ہے تصویرِ کائنات میں رنگ
اسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوزِ دروں

Day: Date:

اسلام میں اقلیتوں کے مقام کی
وضاحت کریں۔ اسلامی ریاست میں
اقلیتوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا جائے؟
کیا پاکستان اس معیار پر پورا اترتا ہے؟

تعارف: اسلام میں اقلیتوں کا مقام، اسلامی ریاست میں اقلیتوں کے ساتھ سلوک اور پاکستان میں اقلیتوں کے ساتھ برتاؤ

اسلام نے انسان کو ایک عظیم رتبہ
دیا ہے قرآن پاک میں یہ واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے
یہ تمام کائنات اور اس میں موجود چیزیں اس
کی خدمت کے لیے مسخر کی ہیں۔ اس میں یہ واضح
قرار دیا گیا ہے کہ کسی ایک انسان کو دوسرے پر
فوقیت نہیں ہے۔ اسی طرح اقلیتوں کے اسلام
میں وہی حقوق ہیں جو باقی مسلم شہریوں کو دیے
گئے ہیں۔ ان حقوق میں پہلا حق ان کی حفاظت
کا ہے بے دردی اور انتہا پسندی ظلم و زیادتی کے خلاف تاکہ
مکمل طور پر سکون کے ساتھ زندگی گزار سکیں۔

"بے شک تمہارے خون اور تمہارے مال اور
تمہاری عزتیں ایک دوسرے پر حرام ہیں"
(بخاری شریف)

Day: Date:

قرآن وحدیث کی روشنی میں اقلیتوں کا مقام

قرآن پاک میں ہر انسان کو عزت و تکریم بخشی ہے اس میں اس چیز سے بلا امتیاز ہو کر کہ کوئی مسلمان ہے، غیر مسلم ہے یا کالا یا گورا۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے کہ

ولقد کرمنا بنی ادم

"اور بے شک ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی"

(قرآن)

اسی طرح حدیث میں بھی کسی بھی انسان کو دوسرے انسان سے برتری حاصل نہیں ہے اس لیے اقلیتوں کو مخالف نہ سمجھا جائے بلکہ وہ تو اتنے ہی قابل عزت ہیں جتنے کہ باقی مسلم شہری ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ؐ نے فرمایا

"جس نے کسی غیر مسلم شہری (معاہد) کو قتل کیا تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں سونگھے گا حالانکہ جنت کی خوشبو چالیس برس کے فاصلہ تک محسوس ہوتی ہے"

(صحیح بخاری)

اس حدیث میں معاہد کا لفظ استعمال کیا گیا ہے جس سے مراد ایسے غیر مسلم شہری ہیں جو کسی معاہدے کے تحت اسلامی ریاست کے باسی ہوں

فقہ حنفی کی مشہور کتاب "الدر المختار" میں ہے۔

"غیر مسلم شہری کی شراب اور اس کی خنزیر تلف کرنے کی صورت میں مسلمان اس کی قیمت بطور تاوان ادا کرے گا۔"

3- اسلام میں اقلیتوں کے مقام کی وضاحت

اسلام میں اقلیتوں کے مقام کی وضاحت

1. انسانی مساوات
2. جان و مال کی حفاظت
3- مذہبی آزادی
4. عدل و انصاف کی فراہمی
5. معاشرتی شمولیت

۱- انسانی مساوات اور انصاف کا حکم اقلیتوں کا رسداق

اسلام چونکہ انسانی مساوات کا پرچار کرتا ہے اس لیے کسی کو کسی خاص دین، طبقے یا خاندان سے تعلق ہونے کی بنیاد پر کوئی برتری حاصل نہیں ہے۔ جیسا کہ خطبہ حجۃ الوداع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

"اے لوگو! خبردار ہو جاؤ تمہارا رب ایک ہے اور تم سب آدم کی اولاد ہو کسی عربی کو عجمی پر، عجمی کو عربی پر، کالے کو گورے پر، گورے کو کالے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے سوائے تقویٰ کے۔"

۲- جان و مال کی حفاظت کی ضمانت کو لازمی قرار دینا

اسلام میں اقلیتوں کی جان و مال کی حفاظت اسی طرح ضروری ہے جس طرح باقی مسلم شہریوں کی جان و مال کی حفاظت ضروری ہے۔ اور اس لیے ان کی حفاظت کے قوانین بنائے گئے ہیں۔ حضور ؐ نے فرمایا کہ

جو کوئی غیر مسلم کو نقصان پہنچائے گا اس کا دشمن میں خود بن جاؤں گا (ابوداؤد)

Day: Date:

iii۔ اقلیتوں کو مذہبی عبادات کی مکمل آزادی

اسلامی معاشرے میں اقلیتوں کو مکمل طور پر مذہبی آزادی حاصل ہے یعنی ان کے عقائد کی پیروی کرنے کا مکمل اختیار ہے۔ اسلامی معاشرہ ان کی عبادت گاہوں کی حفاظت کرتا ہے۔ جیسا کہ قرآن پاک میں ہے کہ

لا اکراہ فی الدین

"دین میں کوئی جبر نہیں" (البقرہ)

iv۔ عدل و انصاف کی فراہمی اسلامی معاشرت کی ایک اہم خوبی

اسلامی معاشرے میں سب کو عدل و انصاف فراہم کیا جاتا ہے اگر کسی کو کوئی چوری کی ہے تو بھی اور کسی کے ساتھ ناانصافی ہوئی تو اس کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ انصاف ملے اس کی مثال یوں ملتی ہے کہ ایک دفعہ کسی فاطمہ نامی عورت نے چوری کی جس کا تعلق کسی دوسرے قبیلے سے تھا جس کو سفارش کرنے روکنا چاہا ہے کہ اس کے ہاتھ نہ کاٹے جائیں جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

"اگر اس کی جگہ میری بیٹی فاطمہ بھی

ہوتی تو اس کے مخالف بھی مات دیتا"

۷۔ اسلامی ریاست میں اقلیتوں کے ساتھ کیسا سلوک ہونا چاہیے

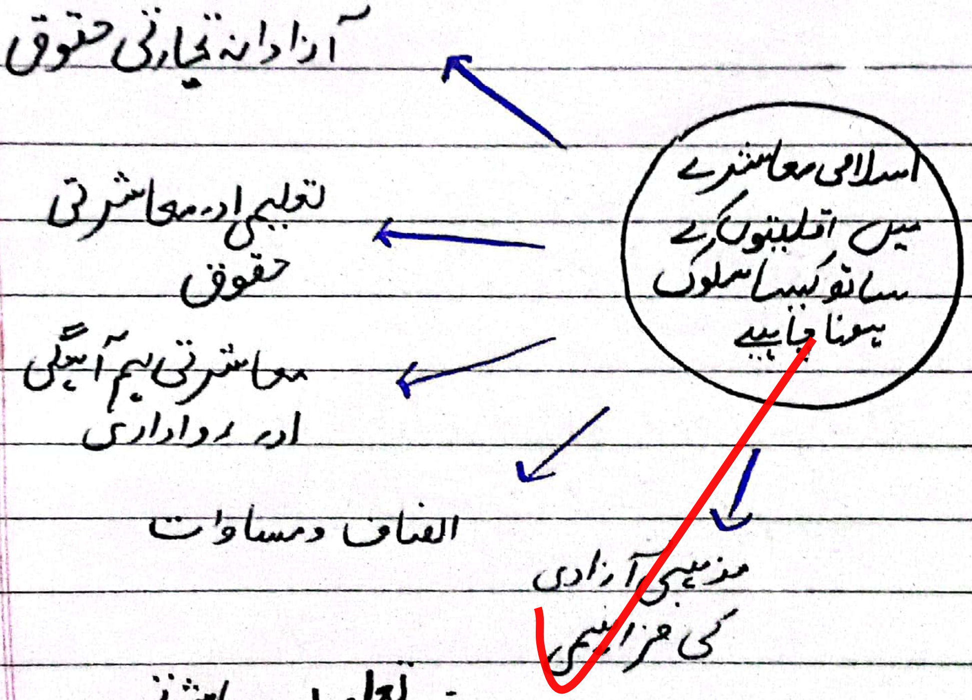

۱۔ تعلیمی اور معاشرتی ہم آہنگی کے حقوق کی فراہمی ہونی چاہیے

اقلیتوں کو تعلیمی اور معاشرتی حقوق کی فراہمی حاصل ہونی چاہیے حکومت اقلیتوں کی صحت، تعلیم اور ترقی کے مواقع کو یقینی بنائے تاکہ وہ بھی معاشرے میں اہم کردار ادا کر سکیں۔ مولانا وحید الدین اپنی کتاب "امن کی حقیقت" میں لکھتے ہیں کہ

"اسلامی ریاست میں اقلیتوں کو ترقی کے یکساں مواقع دیے جائیں تاکہ وہ معاشرتی بھلائی میں شامل ہو سکیں"

ii۔ آزادانہ تجارت کی مکمل آزادی ہونی چاہیے

اقلیتوں کو تجارت کی مکمل آزادی حاصل ہونی چاہیے اور اسلامی ریاست کو ان چیزوں میں رکاوٹ نہیں ڈالنی چاہیے۔ انہیں تجارت میں انصاف اور مساوی مواقع فراہم کرنے چاہیے۔

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں یہود اور عیسائی تاجروں کو آزادانہ تجارت کی اجازت ملا کی"

iii۔ اقلیتوں کے ساتھ حسن سلوک اور رواداری کا برتاؤ

اسلامی ریاست میں اقلیتوں کے ساتھ رواداری اور حسنِ سلوک کا برتاؤ ہونا چاہیے ان کے عقائد، عبادت گاہوں اور رسم و رواج کا احترام ہونا چاہیے تاکہ معاشرتی ہم آہنگی برقرار رہے۔

۱۷۔ مذہبی آزادی کی فراہمی یقینی بنائی چاہیے

اسلامی ریاست میں اقلیتوں کو اپنا مذہب مکمل طور پر آزادی کے ساتھ عملدرآمد کرنے کی اجازت ہونی چاہیے ان کے مذہبی مقامات اور عبادت گاہوں کی حفاظت ہونی چاہیے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ہے کہ

"لکم دینکم ولی دین
تمہارے لیے تمہارا دین اور میرا
دین میرے لیے"

(سورہ الکافرون)

۷۔ پاکستان اقلیتوں کے حقوق کی فراہمی پر پورا اترتا ہے

پاکستان اور اقلیتوں کا تحفظ

- تعلیمی حقوق
- آئینی تحفظات کی فراہمی
- قانونی اور عدالتی تحفظ
- مذہبی تہواروں اور چھٹیوں کی اجازت
- سیاست اور نمائندگی
- قانونی ادارے اور انسانی حقوق کی تنظیمیں

Day: Date:

i- آئینی تحفظات کی فراہمی حاصل ہے

پاکستان اقلیتوں کو آئینی تحفظات کی فراہمی کو یقینی بناتا ہے آئین کی دفعہ 20 مذہبی آزادی کی فراہمی دیتی ہے اور جبکہ دفعہ 36 اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے ریاست کو ذمہ دار قرار دیتی ہے

ii- اقلیتوں کو قانونی اور عدالتی تحفظ کی فراہمی کو یقینی بناتا ہے

پاکستان نے کئی مواقع پر اقلیتوں کو حقوق کی فراہمی اور تحفظ کو یقینی بنایا ہے اور اس کے لیے اہم فیصلے کیے ہیں۔ عدالتیں اقلیتوں کے ساتھ مساوی حقوق کی پابند ہیں

2014 میں سپریم کورٹ آف پاکستان اقلیتوں کے تحفظ کے لیے "قومی کمیشن برائے اقلیتیں قائم کیا۔"

iii- مذہبی تہواروں اور چھٹیوں کی مکمل آزادی دیتا ہے

پاکستان میں سکھ، عیسائی ہندو اور دیگر اقلیتوں کو اپنی مذہبی آزادی اور

CamScanner

Day: Date:

اور تہواروں کو منانے کے لیے عام تعطیلات بھی فراہم کی جاتی ہیں اور حکومت سے سکیورٹی کے انتظامات بھی کیے جاتے ہیں

"کرسمس دیوالی اور بیساکھی پر حکومت اور سماجی تنظیمیں مختلف تقریبات منعقد کرتی ہیں"

۴- پارلیمنٹ میں اقلیتوں کے لیے مخصوص نشستیں ہیں

پاکستانی پارلیمنٹ میں اقلیتوں کے لیے مخصوص نشستیں حاصل ہیں تاکہ وہ اپنی برادریوں کو represent کر سکیں یہ نشستیں قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں موجود ہیں جو کہ اقلیتوں کے سیاسی حقوق کو یقینی بناتی ہیں۔

"قومی اسمبلی میں اقلیتوں کے لیے دس نشستیں مختص ہیں"

۷- تعلیمی حقوق کا تحفظ حاصل ہے

پاکستان نے غیر مسلم شہریوں کے لیے تعلیمی حقوق کی فراہمی بھی یقینی بنائی ہے۔ نصاب میں غیر مسلم اسلامیات کی بجائے اخلاقیات

پڑھ سکتے ہیں یا مذہبی عقائد مضمون پڑھنے کی اجازت دی جاتی ہے۔

6- حاصل کلام

اسلام انسانوں کو برابری کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اس کے نزدیک تمام انسان برابر ہیں اگر کوئی برتری کا معیار ہے تو بس تقویٰ ہی ہے۔ انسان چاہیے جس بھی فرقے یا مذہب سے تعلق رکھتا ہو اس کو برابر حقوق حاصل ہیں۔ اسی طرح ایک اسلامی ریاست میں اس کو تعلیمی سیاسی سماجی اور ہر طرح کی مذہبی آزادی کا حق حاصل ہوتا ہے۔ اس کی جان و مال کی حفاظت بھی یقینی بنائی جاتی ہے۔

13